

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا سيدى ، يا رسول الله

مُتَهَبِّتٌ:

درشان پیر پیراں، محی الدین وایماں

حضور سرکار غوث العظیم سیدنا عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

ہے تو محبوب سبحانی، اے میرے غوث جیلانی ہے تیرا حسن لاثانی، اے میرے غوث جیلانی
تھی تو پیر پیراں ہے، تھی تو میر میراں ہے
تو احسان کبیرا کا ہے، تو آئینہ صفا کا ہے
ترے صدقے ہی پائی ہے، مرے حصے جو آئی ہے
ستارے تیری آنکھیں ہیں، دمکتا چاند ہے چہرا
ہے نوری سلسلہ تیرا، مقام و مرتبہ تیرا
ترے در ہی سے نورِ فیض پائیں اولیاء جگ کے
ترے رستے کی مٹی اصفیاء کی آنکھ کا سرمه
سبیلِ دین وایماں ہے، دلیل علم و احسان ہے
ملیں رستے ہدایت کے، گھلیں اسرار وحدت کے
ہے جو تیرے غلاموں میں، وہی ہے نیک ناموں میں

بھلا کیا اس میں حیرانی، اے میرے غوث جیلانی
”فتوح الغیب“ نورانی، اے میرے غوث جیلانی
پڑھیں جو ”فتح الربانی“، اے میرے غوث جیلانی
تجھے زیبا ہے سلطانی، اے میرے غوث جیلانی

دلوں میں جا گزیں رہ کر، ”مریدی لاتخف“ کہہ کر
جماعت کی ہے ارزانی، اے میرے غوثِ جیلانی
ہوا ہو لاکھ طوفانی، اے میرے غوثِ جیلانی
نظر اک بار ہو جائے تو بیڑا پار ہو جائے
مٹھے آنکھوں کی ویرانی، اے میرے غوثِ جیلانی
نظر سرکار ہو جائے، بس اب دیدار ہو جائے
ہمیں بھی گھونٹ بھرپانی، اے میرے غوثِ جیلانی
ترے بحرِ عنایت سے، ملے تیری اجازت سے
حقیقت جس نے پہچانی، اے میرے غوثِ جیلانی
حیبیبؑ با صفا ہو کر، کوئی چمکے رضا ہو کر
عطای ہے یہ بھی ربیانی، اے میرے غوثِ جیلانی
مرے سر پر جو چھایا ہے، مرے مرشد کا سایہ ہے
ترے شجرے کی دولت سے، تری ہی پاک نسبت سے



سید حامد یزدانی شاہ گیلانی

۱۱۔ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

ٹورانٹو کینیڈا